10027 ـ آدمی کا بے شعوری کی حالت میں قسم اٹھانا

سوال

جب کوئی شخص کسی کام کے پورا کرنے کی قسم اٹھائے اور ایسی حالت میں ہو کہ اپنے آپ پر کنٹرول نہ رکھتا ہو تو کیا اس پر کفارہ لازم ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب کوئی انسان کسی چیز کے کرنے کی قسم اٹھائے اور اسے نہ کرے تو اس پر قسم کا کفارہ لازم آتا ہے، مثلا اس نے کہا کہ: (اللہ کی قسم میں فلان شخص سے کلام نہیں کرونگا) یا (اللہ کی قسم میں اسے ضرور ملوں گا) یا (اللہ کی قسم میں اتنی رکعات ادا کرونگا) اور اس طرح کی دوسری قسم، تو جس کی اس نے قسم اٹھائی اس پر عمل نہ کیا اگر وہ عقل و شعور کا مالك تھا اور جو کچھ اس نے کہا اس کا علم رکھتا تھا تو اس کے ذمہ قسم کا کفارہ ہے لیکن اگر وہ اتنے غصہ اور غضب میں ہو کہ اسے کچھ علم نہ رہے وہ کہہ کیا رہا ہے اور کچھ شعور نہ ہو تو اس حالت میں قسم واقع نہیں ہو گی.

کیونکہ جو کچھ وہ کہہ رہا ہے اسے سمجھنا اور علم میں رکھنا ضروری ہے لہذا اگر اسے اتنا غصہ آگیا ہو کہ وہ بے عقل ہو جائے اور اسے سمجھ ہی نہ رہے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے اور یاد نہ رکھ سکے تو اس جیسی حالت میں اس پر کوئی کفارہ نہیں، یہ مجنون اور بے عقل اور سوئے ہوئے شخص کی طرح ہے.

اور اسے یہ بھی حق حاصل ہے کہ اگر وہ اس میں مصلحت دیکھے تو جس چیز پر اس نے قسم اٹھائی وہ چھوڑ سکتا ہے، اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب آپ کوئی قسم اٹھائیں اور اس کے بعد اس کے علاوہ کوئی اور کام بہتر محسوس کریں تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر کے بہتر کام کر لیں "

متفق علیہ.

لہذا اگر آپ نے قسم اٹھائی کہ فلاں شخص کو نہیں ملو گے اور پھر اسے ملنے میں زیادہ مصلحت اور بہتری دیکھو تو اسے ملو، اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردو، اور اسی طرح کے دوسرے معاملوں میں.

اور کفارہ کی تقدیم اور تاخیر میں کوئی حرج نہیں ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.